محفل مشاعرہ

لگے ہوئے ہیں سب اپنا خدا بدلنے میں ❖ مری جبیں ہے کہ اب تک دھری ہوئی ہے وہیں

ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام لٹریری فورم کے تحت ساہتیہ اکادمی کے رابندر بھون آڈیٹوریم میں شعری نشست کا انعقاد

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام لٹریری فورم کے تحت آج ساہتیہ اکادمی کے رابندر بھون آڈیٹوریم میں ایک شعری نشست کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت اردو کے معروف شاعر اور اردو مشاورتی بورڈ، ساہتیہ اکادمی کے سابق ممبر گروندر سنگھ عازم کوہلی نے کی۔ تقریب میں بطور اردو شعراء سیماب سلطانپوری احمد علی، نعمان شوق اور ارشد ندیم نے شرکت کی جنہوں نے سامعین کو اپنے تازہ دم منفرد لب و لہجے سے نہ صرف محور کیا بلکہ داد سخن دینے پر بھی مجبور کیا۔ تقریب کا آغاز تمام شعراء کے ہاتھوں شمع افروزی کر کے کیا گیا۔

اس دوران ساہتیہ اکادمی کے ذمہ داران نے شعراء کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر ان کا استقبال کیا اور کہا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ ایک تہذیب ہے جس میں قومی یکجہتی کی مثال بخوبی دکھائی دیتی ہے، اس لیے ساہتیہ اکادمی موقع بموقع اردو کے فروغ کے لیے کوشاں رہتی ہے اور اس سلسلہ میں وہ نہ صرف اردو سیمنار و مشاعروں کا اہتمام کرتے ہیں بلکہ اردو کی متعدد کتابیں بھی شائع کرتی ہے۔ ساتھ ہی اردو زبان و ادب میں نمایاں خدمات انجام دینے والی ادبی شخصیات کو اعزاز سے بھی نوازا جاتا ہے۔

ساہتیہ اکادمی کے رابندر بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ شعری نشست کا منظر

نشست کی نظامت اردو ایڈوائزری بورڈ کے سابق کنوینر اور معروف شاعر چندر بھان خیال نے کی۔ ساہتیہ اکادمی کے اس مستقل پروگرام میں راجدھانی کے کئی اہم شعراء، ادبا اور دانشوروں نے شرکت کی۔ شعری نشست میں پڑھے گئے منتخب اشعار درج ذیل ہیں:

ایک چہرہ ہو تو بتلادے حقیقت لیکن
آپ کے سامنے آئینہ کہاں بولتا ہے
ارشد ندیم

پل میں ہوجاتی ہے انگلی سے انگوٹھی غائب
دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا
احمد علوی

لگے ہوئے ہیں سب اپنا خدا بدلنے میں
مری جبیں ہے کہ اب تک دھری ہوئی ہے وہیں
نعمان شوق

ریت ہی ریت ہے تپتی ہوئی تاحد نظر
گرمیٔ شوق سفر بول ارادہ کیا ہے
سیماب سلطانپوری

ہم فقیروں کی طلب مولا فقط
پیرہن، دو روٹیاں اور زندگی
ساتھ آخر جائیں گی عازم فقط
سرد آہیں، ہچکیاں اور زندگی
گروندر سنگھ عازم کوہلی